اسلام
اور
عصرِ جدید
(خصوصی شمارہ)
معلمِ عصر: سعید نورسی
ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز
جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی۔ ۲۵

اسلام اور عصر جدید (سہ ماہی)

(جنوری، اپریل، جولائی، اکتوبر)

جلد نمبر: ۴۵　　اکتوبر ۲۰۱۳ء　　شمارہ: ۴

ISSN 2278-2109

اعانت زر کی شرحیں

	فی شمارہ	سالانہ	
اندرون ملک	۱۰۰/روپے	۳۸۰/روپے	(رجسٹرڈ ڈاک سے)
پاکستان و بنگلہ دیش	۴/امریکی ڈالر	۱۵/امریکی ڈالر	(رجسٹرڈ ڈاک سے)
دیگر ممالک	۱۲/امریکی ڈالر	۴۰/امریکی ڈالر	(رجسٹرڈ ہوائی ڈاک سے)

حیاتی رکنیت

اندرون ملک	۵۰۰۰/روپے
پاکستان و بنگلہ دیش	۱۵۰/امریکی ڈالر
دیگر ممالک	۴۰۰/امریکی ڈالر

اس شمارے کی قیمت ۲۰۰/روپے

سرکولیشن انچارج: عطاء الرحمٰن صدیقی　　ٹائٹل: اسلم آرٹسٹ

پرنٹنگ اسسٹنٹ: راشد احمد

پتہ

ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی۔۲۵

طابع وناشر اختر الواسع ـــــ مطبوعہ: لبرٹی آرٹ پریس، پٹودی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی۔۲

گوشۂ مضامین

زبیر ظفر

سعید نورسی کی فکر و نظر

(جدید ترکی معاشرے پر ان کے اثرات)

بیسویں صدی عیسوی اسلامی تاریخ میں ایک نمایاں مقام رکھتی ہے۔ کیوں کہ اس دور میں بہت سے ایسے واقعات وقوع پزیر ہوئے جو کہ اس سے پہلے کبھی رونما نہیں ہوئے تھے۔ ان میں دو واقعات خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ پہلا واقعہ خلافت عثمانیہ کا خاتمہ۔ ابتدائے اسلام سے ۱۹۲۳ء تک کبھی ایسا نہیں ہوا تھا کہ خلافت بالکلیہ ختم ہوگئی ہو۔ وہ ہر دور میں قائم رہی گو وہ نام کے لئے ہی ہو۔ اور دوسرا واقعہ تھا یورپی طاقتوں کا سائنسی علوم اور جنگی قوت میں اہل اسلام (مسلمانوں) پر برتری حاصل کرنا۔ جس کی وجہ سے مسلمانوں کو ہر جنگی محاذ پر شکست کا سامنا کرنا پڑا اور بہت سے اسلامی ممالک یورپی نوآبادیات میں تبدیل ہو گئے۔ مثلاً ہندوستان، لیبیا، مصر، مراقش، الجزائرے نائجیریا، عراق اور دیگر۔ اس کے ساتھ ہی یورپی، تہذیب عوام الناس کو مرعوب کرنے لگی اور خاص کر مسلم عوام کا اپنی تہذیب اور دین پر سے اعتبار متزلزل ہونے لگا اور مغربی تہذیب اور رہن سہن کو مرعوبیت کی نظر سے دیکھا جانے لگا۔ اس لیے ہم اس صدی کو مسلمانوں کے زوال کی صدی بھی کہہ سکتے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی اس شر میں سے ایک خیر رونما ہوا۔ وہ یہ کہ ان ناگفتہ بہ حالات کی اصلاح کے لئے مسلم علماء، دانشوروں اور اصلاحی تحریکوں کا ایک زبردست افان پورے عالم اسلام میں دیکھنے میں آیا۔ مثلاً سعودی عرب میں شیخ محمد بن عبد الوہاب، ترکی میں استاد بدیع الزماں سعید نورسی، مصر میں شیخ عبدہٗ، رشید رضا، علی عبدالرازق، شیخ حسن البنا اسی طرح ہندوستان میں بہت سے علماء اور دانشور کھڑے ہو گئے۔